Tarjuma Tul Quran Majeed - FA Part 1 Tarjmatul Quran Chapter 2 Short Questions Test

Q1. یوم الفرقان سے کیا مراد ہے.

Ans 1: سورۃ الانفال میں غزوہ بدر کے دن " یوم الفرقان" بھی فرمایا گیاہے- فرقان کا معنی ہے حق اور باطل کے درمیان فیصلہ- اس جنگ میں کفار مکہ کو شکست ہوئی- اور اسلام کی حقانیت ظاہر ہوئی- اس لیے اسے یوم الفران کہا جاتا ہے.

Q2. سورت ال عمران میں کتنی آیات ہیں-

Ans 1: سورت آل عمران میں کل دو سو آیات ہیں

Q3. سورۃ التوبہ کا مرکزی مضمون کیا ہے؟

Ans 1: سورۃ التوبہ کا مرکزی مضمون "مشرکین سے اعلان براءت یعنی لاتعلقی کا اظہار ، کفار کا حرم شریف سے نکالا جانا اور منافقین کی رسوائی " ہے.

Q4. غزوہ احد سے ہمیں کیا سبق ملتا ہے.

Ans 1: اس غزوہ سے یہ بات عملی طور پر ثابت ہوگئی کہ رسول اللہ خاتم النبین کے حکم کو فراموش کرنے اور نظم و ضبط ترک کرنے سے کتنا نقصان اٹھانا پڑ سکتا ہے.

Q5. الفاظ کے معنی تحریر کریں- کسادھا- اثاقلتم- یستبدل- لاتحزن- جنود- السفلی

Ans 1: کسادھا- اس کا خسارہ اثاقلتم- تو بوجھل ہوجاتے ہو- یستبدل- وہ بدل کر لے آئے گا- لاتحزن- غم نہ کرو جنودلشکروں- السفلی- پست

Q6. قرآن مجید ترتیب کے لحاظ سے سورہ بقرہ کی سورت .

Ans 1: سورہ البقرہ قرآن مجید کی ترتیب کے اعتبار سے دوسری اور سب سے طویل سورت ہے.

Q7. سورۃ ال عمران کی کون سی آیت مباہلہ کہلاتی ہے.

Ans 1: سورۃ ال عمران کی ایت اکسٹھ ایت مباہلہ کہلاتی ہے.

Q8. سورۃ الانفال میں اہل مکہ کے کردار کو کس سے تشبیہ دی گئی ہے؟

Ans 1: مکہ مکرمہ میں حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبین اعلان نبوت کے بعد تیرہ سال مقیم رہے- اس دوران مکہ مکرمہ کے کفار نے نبی کریم صلی اللہ خاتم النبین اور آپ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم کے جاں نثار صحابہ کرام رضی اللہ تعالی عنہ کو طرح طرح سے ستانے اور ناقابل برداشت تکلیفیں پہنچانے میں کوئی کسر نہ چھوڑی.

Q9. سورۃ البقرہ کا آغاز تحریر کریں

Ans 1: سورۃ البقرہ کا آغاز حروف مقطعات سے ہوتا ہے.حروف مقطعات قرآن مجید کی کچھ سورتوں کے شروع میں آنے والے وہ حروف ہیں جن کےمعانی اللہ تعالی اور حضرت ﷴ صلی اللہ علیہ وسلم خاتم النبین کے سوا کوئی نہیں جانتا.

Q10. غزوہ تبوک سے کیا نتائج حاصل ہوئے؟

Ans 1: غزوہ تبوک کے لیے مسلمانوں کی جنگی مہم جوئی نے اسلامی دعوت کو بہت قوت پہنچائی - مسلمانوں کا عزم اور ہمت دیکھ کر کافروں کے حوصلے پست ہوگئے- یہ دیکھ کر روم کا بادشاہ ہر قل بہت مرعوب ہوا- ایلہ کے رئیس یوھنا نے جزیہ دینا قبول کیا.-تمام حاکموں نے جزیہ دینے اور حضرت ﷴ صلی اللہ علیہ وسلم خاتم النبین کے زیر سایہ رہنے پر آمادگی ظاہر کی- یہ مسلمانوں کی بہت بڑی فتح تھی.